



# سرکاری ای۔ مارکیٹ (جی ای ایم) کے توسط سے سازوسامان کی حصولیابی

Posted On: 12 APR 2017 8:15PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 12۔ اپریل، تجارت و صنعت کی وزیر محترمہ نرملا سیٹا رمن نے آج راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا ہے کہ قاعدہ نمبر 149 جی ایف آر 2017 کے مطابق، مرکزی حکومت کی وزارتوں/محکموں کے ذریعے مختلف اشیا اور سازوسامان نیز خدمات کی حصولیابی جی ای ایم کے تحت دستیاب طریقے سے لازمی قرار دی گئی ہے۔

واضح رہے کہ جی ای ایم شروع سے آخر تک آن لائن حصولیابی پورٹل ہے۔ خریداروں اور فروخت کاروں کے رجسٹریشن سے لے کر خریداری اور یہاں تک کی ادائیگی وغیرہ کا کام سرکاری مالی انتظامی خدمات کے توسط سے پوری طریقے سے آن لائن طرز پر انجام دیا جاتا ہے۔ جی ایف آر 2017 کے قاعدہ نمبر 149 کے مطابق حصولیابیوں کے تین طریقے اپنائے جاتے ہیں۔ کسی بھی فروخت کار کے ذریعے مہیا کرائی گئی قیمتوں کی فہرست تمام درج رجسٹر خریداروں اور فروخت کاروں کو دستیاب ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ شفافیت کو بڑھاو دینے کے لئے بولیاں لگانے اور معکوس نیلامی کی نوٹسیں ان تمام فروخت کاروں کو ارسال کی جاتی ہیں، جو اس متعلق سازوسامان کے سلسلے میں جی ای ایم پر دستیاب ہوتے ہیں۔ انہیں یہ نوٹسیں ای میل/ایس ایم ایس کے ذریعے جی ای ایم کے ہوم پیج پر دی جاتی ہیں۔ تمام تر ٹھیکے پبلک ڈومین میں دستیاب ہوتے ہیں۔ مکمل احتساب کا عمل کسی وقت بھی مذکورہ پورٹل کو کھول کر دیکھا جاسکتا ہے۔

وزیر موصوفہ نے واضح کیا کہ جی ای ایم ریاستی حکومتوں کے لئے لازمی نہیں ہے۔ یہ ان کے صوابدید پر چھوڑ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے یہاں اشیا کی حصولیابی جی ای ایم کے توسط سے کریں یا نہ کریں۔ تاہم چند ریاستی حکومتیں یعنی چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، کیرلا، ہماچل پردیش، جموں و کشمیر، تلنگانہ، اڈیشہ، مہاراشٹر، پنجاب، اترپردیش، دلی، گجرات، راجستھان، تریپورہ، ہریانہ اور اتراکھنڈ جی ای ایم کے توسط سے سازوسامان کی حصولیابی میں مصروف ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ جی ای ایم پوری طرح سے ٹیکنالوجی سے وابستہ پلیٹ فارم ہے اور اسے بڑی آسانی کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے اور مختلف سرکاری پالیسیوں پر عمل درآمد کے سلسلے میں اس کی نگرانی کی جا سکتی ہے اور سرکاری حصولیابی کے معاملے میں گھریلو مینوفیکچررز کو بڑھاو دیا جا سکتا ہے۔

م ن - - ک ا

U-1845

(12.04.17)

Words.395

